محکمہ محنت، خیبر پختونخوا

سوال نمبر : 459

منجانب: ریحانہ اسماعیل ، صاحبہ، رکن صوبائی اسمبلی ۔

نمبر شمار	سوال	جواب
1	کیا وزیر لیبر ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ (الف) آیا یہ درست ہے کہ حکومت نے مختلف شعبوں میں کام کرنے والے ملازمین /مزدوروں کی ماہانہ کم سے کم تنخواہ مقرر کی ہوئی ہے ؟۔	(الف)جی ہاں یہ درست ہےمحکمہ محنت نے کم از کم اجرت کا نوٹیفیکشن 4ستمبر 2024 کو جاری کیا ہے (کاپی منسلک ہے) ۔
	(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ کے پاس صوبے کےتمام شعبوں میں کام کرنے والوں کو مقرر اُجرت یہ اس سے ذیادہ دی جانے والے اداروں /فرمز کی تفصیل موجودہوتی ہے؟	(ب) نہیں یہ درست نہیں ۔ محکمہ کے پاس صرف ان ادروں کی تفصیل ہوتی ہے جو لیبر قوانین کے دائرہ کار میں آتے ہوں اور جن کی انسپکشن کی جائے۔ انسپکشن کے دوران انسپکٹر ضروری ریکارڈ طلب کرتا ہے اور عدم تعاون یا انکار کی صورت میں چالان کرتا ہے ۔
	(ج) آیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت کے پاس تمام پرائیویٹ اداروں ، فرمز اور صنعتوں میں کام کرنے والے ملازمی/ مزدوروں / سکیورٹی کارڈز وغیرہ کے اعداد و شمار بھی موجود ہوتی ہے؟	(ج) جی ہاں ادارہ سماجی تحفظ خیبر پختونخوا ہ میں رجسٹرڈ ورکرز اور ان کے زیر کفالت افراد کی تعداد درجہ ذیل ہیں۔ ورکرز 88000 تقریبا
	(د) آیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ ہذا حکومت کے مقرر کردہ اجرت سے کم اجرت دینے والوں اداروں /فرمز /صنعتوں کے خلاف انضباطی / قانونی کاروائی کرتا ہے ؟	(د) جی ہاں ۔
	(ذ) اگر (ایف) تا (د) تک کے جوابات اثبات میں ہو تو 2022 سے تا حال کم اجرت دینے پر جن اداروں /فرمز کے خلاف قانونی کاروائی کی ہے ان کی تفصیل فراہم کی جائے۔	(ذ) محکمہ محنت کے انسپکٹر ز نے سال 2022 ء سے تا حال بہت سے اداروں کے معا ئنہ جات کئے اور خلاف ورزی کرنے والے اداروں کے خلاف قانونی کاروائی کی جس کی تفصیل درجہ ذیل ہے۔ اسی عرصہ میں 60577 انسپکشنز کئے گئے خلاف ورزی کر نے والوں کے خلاف 14882 چالانز عدالت میں جمع ہوئے ۔ عدالتوں نے 11271 چالانز پر فیصلہ سناتے ہوئے 53.76 ملین روپے جرمانہ عائد کیا۔